Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.D.38.
16 D 38

غرضکہ عملداری ملکۂ معظمہ کل دنیا کے قریب چھٹے حصے مین ہر اور کل جہان کے پانچوین حصے کے لوگ اُنکی رعیت ہین کل سلطنت برطن ممالک متحدہ گریٹ برطین اور آئرلینڈ سے قریب ۶۰۔ گُنا کے وسیع ہر۔ دنیا مین کوئی سمندر نہین کہ جہان انگریزی جہاز نہ جاتا ہو۔ کل سالیانہ مالگزاری سرکار کی قریب ایک ارب روپیے کے ہر۔

ولایت مین مقرری فوج سرکار قریب دو لاکھ بیس ہزار جوان کے ہر۔ اور جہاز قریب سات سو کے جسمین اٹھارہ ہزار توپ سے زیادہ اور آسّی ہزار سپاہی کی گنجایش ہر۔ فقط

INDIAN INSTITUTE

چوتھی فصل - پالینشیا کے بیان مین

پالینشیا مین بحرالکاہل کے بہت سے جزیرے شامل ہین یہ سب جزیرے جزائر فلپائن اور اسٹریلیشیا کے مشرق طرف بحرالکاہل مین واقع ہین - یہ سب جزیرے جماعت وار اسطرح پر تقسیم ہین یعنی جزائر پیلو وجزائر کرولین وجزائر سنڈوچ امریکہ اور ایشیا کے درمیان - اور جزائر فرنڈلی - اور جزائر نیو گیٹیر - اور جزائر سوسیٹی اور جزائر مارکو یسا - درمیان امریکہ اور اسٹریلیشیا کے واقع ہین -

جبکہ پہلے پہل لوگ ان جزیرون مین آئے تو یہان کے باشندے سب بت پرست تھے مگر تب سے جزائر سوسایٹی اور جزائر سنڈوچ کے لوگون نے اپنے طریق کو چھوڑ مذہب عیسائی اختیار کیا ہی -

جزائر سنڈوچ مین اووا ئی ہی سب سے بڑا جزیرہ ہی - یہین کپتان کوک صاحب کو جو بڑے جہاز ران ہوگئے ہین یہان کے لوگون نے غصے مین آکر ہلاک کرڈالا -

تتمہ

عملداری سرکار ملکہ معظمہ دام دولتہا وحشمتہا علاوہ ممالک گریٹ برٹین وآئرلینڈ

یورپ مین - جزیرۂ ہیگولنڈ دریاے الب کے دہانے پر جبرالٹراسپین کے جنوب مین جزیرۂ مالطہ اور جزائر ایونین بحیرۂ روم مین - ایشیا مین - برٹش ہندوستان لنکا - عدن - پیگو - اضلاع ٹناسرم - سنگاپور - لبوآن - اور جزیرہ ہانگ کانگ وجزیرۂ صنو برافریقہ مین - سرالیونی - آبادی گنی جزیرہ سینٹ ہلنا - اور آسن شن - کیپ کالونی - نیٹل - جزیرۂ مارشیس - امریکہ مین - برٹش امریکہ - ہنڈوراس - انگریزی جزائر ہند مغربی - برٹش گیانا - جزائر فاکلنڈ -

اوشینیا مین - اسٹریلیا - طسمنیا - اور نیازیلنڈ -

خط استوا کے آس پاس مین یہان سے بہت اور بہت مشہور ہین جزیرہ سماترا
اور جزائر فلپاین اسپین سے متعلق ہین -
سماترا ڈچھ کے تعلق ہی بورنیو مین وہین کا ایک بادشاہ ہی - جزائر سلیبیز سے ڈچھ کا
کچھ تعلق ہی اور جزائر مصالح بھی اُنھین کے تحت مین ہین -
بورنیو کے شمال اور مغرب طرف سارا وک مین سر جیمس بروک صاحب کی عملداری ہی
یہ صاحب سرکار انگریزی کی طرف سے بخطاب راجہ وہان حکومت کرتے ہین -

تیسری فصل آسٹریلیشیا کے بیان مین

آسٹریلیشیا مین جزیرۂ آسٹریلیا یعنی نیو ہالنڈ طسمینیا یعنی ملک دیمنڈ مین نیا زیلنڈ پاپوا -
یعنی نیا گنی - نیا برطن - نیا کلیڈ دنیا - اور نیا ہبراڈیز - اور بہت سے قرب وجوار کے
جزیرے شامل ہین -
انہین جزیرۂ اسٹریلیا - طسمینیا - اور نیوزیلینڈ - انگریزون کے آباد کیے ہوے ہین -
باقی اور جزیرے چندان مشہور نہین ہین -
ان جزیرون مین باشندے بالکل وحشی ہین خصوصًا نیوزیلینڈ کے رہنے والے
تو اچھے مردم خور ہین -
اسٹریلیا مین خاص مقامات انگریزون کے رہنے کے یہ ہین - مشرق مین سڈنی
جنوب مین طسمینیا کے مقابل پورٹ فلپ - اور ملبرن اور اس سے آگے مغرب
طرف اڈیلینڈ اور طسمینیا مین جنوبی کنارے پر شہر ہوبرٹ اور اُس سے شمال لانسٹن
اور نیوزیلینڈ مین شمالی جزیرے کے جنوب مین شہر ولنگٹن ہی - ابتدا مین اسٹریلیا اور
شہر سڈنی کے نیچے - بانٹی بے مین گریٹ برطن کے مجرم قیدی بھیجے جاتے تھے -
اسٹریلیا اور طسمینیا کے درمیان باس کے آبنائے ہی اور نیوزیلینڈ کے دونون
جزیرون کے درمیان آبنائے کوک -

نیو فونڈلنڈ مین کاڈ مچھلی بکثرت ہوتی ہی۔
ممالک متحدہ کے جنوبی صوبجات مین روئی تمباکو اور چاول کی نہایت افراط ہی چار جیا اور دونون کرولنا کے روئی اور چاول دنیا مین عمدہ ہین۔
مکسیکو۔ پیرو۔ کلی فورنیا۔ سونے اور چاندی کی کانون کے لیے مشہور ہین پیرو کے جنوب طرف مقام پوٹوسی مین جتنا بڑا چاندی کا کان ہی ویسا آج تک کہین نہین نکلا ہی اول اول مین پرو مین چھال کے مشہور دوا پیرو ہی سے آتی تھی برازل سے علاوہ سونے اور چاندی کے ہیرا بکثرت آتا ہی۔ جزائر ہند مغربی سے شکر تمباکو کافی اور رم شراب بڑی افراط سے آتی ہی۔
مکسیکو مین کمپی سے سرخ صندل رنگ کے واسطے اور ہنڈراس سے بھی سرخ صندل اور اُسکے علاوہ مہاگنی کی لکڑی آتی ہی۔

باب نہم ۔ اوشینیا کے بیان مین

پہلی فصل ۔ حصہ جات کی بابت

اوشینیا تین حصون مین منقسم ہی۔ اول ملیشیا یعنی جزائر ایشیا سے متصل ممالک ملایا دوم اسٹریلیشیا یعنی جزائر متعلقۂ اسٹریلیا۔ سوم پالینیشیا یعنی جمیع جزائر متفرقات واقع بحر الکاہل۔

دوسری فصل ۔ ملیشیا کے بیان مین

ملیشیا مین جزائر سوماترا۔ جاوا۔ بورنیو۔ سلیبز۔ مصالح۔ اور فلپائن شامل ہین سماترا۔ اور جاوا۔ کے درمیان آبنائے سنڈا ہی۔ بورنیو۔ اور سلیبز کے درمیان آبنائے مکاسر ہی۔
جزائر مصالح مین گرم مصالح بافراط پیدا ہوتا ہی امبائنا اور باندا انھین جزیرون مین سے ہین امبائنا کے جایفل اور باندو کی لونگ مشہور ہی۔ یہ سب جزائر

واشنگٹن کل ملک کا دار السلطنت مریلینڈ مین ہی - فلاڈلفیا دریاے ڈلاویر پر پنسل وینیا مین - نیویارک کل ملک مین نہایت آباد اور بڑا بندر ہی - بوسٹان میسا چوسٹس مین چارلس ٹن جنوبی کرولنا مین رچمانڈ ورجینیا مین سن سنالی حصہ اوہیو مین نیو آرلنز لوسیانا مین دریاے مسیسپی کے دہانے کے قریب -

مکسیکو مین مکسیکو دار الحکومت یہ امریکہ مین نہایت قدیم شہر ہی ویرا کروز یہان کا خاص بندر ہی - اور اکاپلکو بندر مغربی کنارے پر ہی گاٹیمالا مین گاٹیمالا اور سیوڈاڈ ریل -

گیانا کے تین حصے ہین فرنچ گیانا - ڈچ گیانا - اور انگریزی گیانا فرنچ گیانا مین کین - ڈچ گیانا مین پرامریبو - اور انگریزی گیانا مین جارج ٹون - کین شہر کالی مرچ کے لیے مشہور ہی -

ونزولا مین کراکس - نیو گرانڈا مین بگوٹا - اکواڈار مین کوئیٹو - اسکی زمین سطح پانی سے دس ہزار فٹ اونچی ہی - اور شمالی کنارے پر کارتھیجینا بڑا عمدہ بندر ہی -

برازیل مین سینٹ سابسٹا دار السلطنت ہی - اسے رایو ڈی جنیرو اور صرف رایو بھی کہتے ہین - باہیا یا سنٹ سالوڈر اور الندا - اسکے بندر ہین - پیرو مین لما دار السلطنت حال اور کزکو دار السلطنت قدیم ہی -

جو لیویا مین - چوکوئیسا لاپلاٹا مین بیونس ایرز - رابو ڈی لاپلاٹا کے دہانے پر بڑی خوبی سے واقع ہی

چلی مین سینٹیاگو دار السلطنت اور وال پریزو بندر بحر الکاہل مین ہی -

جزائر ہند مغربی مین کنگسٹن جمیکا کا خاص شہر ہی -

اور ہوانا جزیرہ کیوبا کا خاص شہر ہی -

چوتھی فصل - اجناس تجارت کے بیان مین

کناڈا کے شمالی اور شمالی مشرقی ملکون سے سمور بکثرت آتا ہی اور ممالک کناڈا سے بلوط اور صنوبر کے لٹھے اور چھڑیان تیجی نمکین مچھلی اور سمور آتا ہی -

برطش امریکہ سے شمال بحر الکاہل تک اور ممالک متحدہ سے آبنائے بہرنگ تک روسی امریکہ ہو۔

ممالک متحدہ کے ۳۱۔ حصے ہین۔

شمال مین چھ ۱۔ مین ۲۔ مساچوسٹس ۳۔ نیو ہمپشر ۴۔ ورمنٹ ۵۔ جزیرۂ روڈ ۶۔ کنکٹیکٹ۔

وسط مین پانچ۔ ۱۔ نیویارک۔ ۲۔ پیلونیا۔ ۳۔ نیوجرسی۔ ۴۔ ڈلاویر ۵۔ میریلینڈ۔

جنوب مین پانچ۔ ۱۔ ورجینیا۔ ۲۔ شمالی کرولینا۔ ۳۔ جنوبی کرولینا۔ ۴۔ جارجیا ۵۔ فلوریڈا۔

گوشۂ شمال اور مغرب مین نو۔ ۱۔ منسوٹا۔ ۲۔ وسکانسن ۳۔ آئی اووا۔ ۴۔ مسوری۔ ۵۔ الی نائیس۔ ۶۔ انڈیانا۔ ۷۔ مچیگال ۸۔ اوھی او ۹۔ کنیٹکی

گوشۂ جنوب اور مغرب مین چھ ۱۔ ٹینسی۔ ۲۔ الاباما۔ ۳۔ مسیسپی۔ ۴۔ لوسیانا ۵۔ ارکنزاس۔ ۶۔ ٹیکزاس۔

تیسری فصل۔ خاص شہرون کے بیان مین

برطش امریکہ مین دارالحکومت کیوبک اور خاص شہر منٹریل۔ دونون جنوبی کناڈا مین اور کنگسٹن جھیل اینٹریو کے شمالی مشرقی کنارے پر اور یارک جنوبی مغربی کنارے پر دونون شمالی کناڈا مین ہین۔

نیوبرنزوک مین۔ فریڈرکس ٹون اور نووا اسکاشیا مین ہالیفاکس خاص شہر ہو۔

ممالک متحدہ مین۔ واشنگٹن۔ فلاڈلفیا۔ نیویارک۔ بوسٹان۔ چارلس ٹن رچمانڈ۔ سن سناٹی۔ نیوآرلنز۔

امریکہ کے جو اچھے مہذب باشندے ہین وے سب اہل فرنگ کی اولاد مین سے ہین بعضون نے تو اپنے ملک سے جہانسے آکر آباد ہوے تھے بالکل قطع تعلق کر لی اور بعض ابھی تک اطاعت مین ہین شمالی امریکہ کے یہ حصے ہین۔ گوشۂ شمال ومغرب مین روسی امریکہ۔

تمام ملک سلسلہ راکی پہاڑون کے مشرق اور امریکہ کی پانچ جھیلون کے اوتر شمالی امریکہ کا کُل حصہ برٹش امریکہ کہلاتا ہی۔

اِن پانچون جھیلون سے لیکر خلیج میکسیکو تک اور دریاے میسیپی سے بحر اطلانطک تک مع ممالک لوزیانا اور ٹیکزاس جو دریاے مذکور کے مغرب ہین ممالک متحدہ امریکہ ہین جنوب مین سلطنت جمہوری میکسیکو اور کاٹے مالا کی ہی۔

سابق مین لوگ گرینلنڈ کو جسے ڈینش امریکہ بھی کہتے ہین براعظم کا ایک حصہ تصور کرتے تھے مگر اب تحقیقات جدید سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ ایک بالکل الگ حصہ ہی اور درمیان کا راستہ بوجہ یخ کے جما ہوا ہی۔ یہ راستہ خلیج بیفن اور آبناے بہرنگ کے درمیان ہی۔

جنوبی امریکہ کے یہ حصے ہین۔

شمال مین کولمبیا جسمین ونزیولا۔ نیو گرینیڈا۔ ایکویڈار شامل ہین۔

شمال مین گیانا اور وسط مین۔ برازیل۔ پیرو۔ بولیویا۔ پراگوئی۔

جنوب مین۔ لاپلاٹا۔ یوراگوئی۔ چلی۔ پٹاگونیا۔

دوسری فصل۔ خاص حصون کے بیان مین

ممالک متحدہ امریکہ کے شمال اور روسی امریکہ اور بحر ظلمات کے درمیان برٹش امریکہ ہی اسکے حصہ نیو برنسوِک (نیو برنٹن)۔ مشرقی کناڈا۔ مغربی کناڈا۔ نیو برنزوک نوواسکاشیا ہین۔

جنوب مین نیبل بے پر کیپ ٹاؤن ہی اسے اول مین ڈچ لوگون نے آباد کیا تھا
مگر اب انگریزون کی عملداری مین ہی۔
مشرقی کنارے پر موزمبیق پرتگیزون کی آبادی ہی ابی سینیا کا خاص شہر گنڈار
اور نوبیا کے خاص شہر سنار اور ڈنگولا ہین۔
وسط مین فیضان کا دار الحکومت مورزک۔ بورنو کا بورنو اور دریاے نایگر پر ٹمبکٹو
اور ہوساد مشہور شہر ہین۔

تیسری فصل۔ اشیاے تجارتی کے بیان مین

جب تک ہندوستان کی راہ کیپ آف گڈھوپ کی طرف سے نہین معلوم
ہوئی تھی تب تک ہندوستان کی سب اجناس مصر کی راہ سے جاتی تھین اور اسکندریہ
بڑا تجارت گاہ تھا مگر اب مصر مین بہت کم تجارت ہوتی ہی۔
گنے اور رنگوبار کے کنارون پہ اہل یورپ کیا سونا۔ ہاتھی دانت آبنوس شتر مرغ
کے پر۔ مشک۔ اور صباد۔ خریدتے ہین۔ ادھر ادھر سے لیکر یا چھین چھان کر
غلام بھی یہان بکتے ہین۔
کیپ آف گڈھوپ سے کئی قسم کی شراب آتی ہی۔ ایمن کا نسٹنشیا شراب
بڑی قہر لیتی ہی۔ جزائر مڈیرا۔ اور ٹنرف بھی شرابون کے لیے مشہور ہین بوربن اور
موریشیس سے شکر اور کافی بہت آتی ہی۔
مراکو سے چمڑا اور قرمزی رنگ اور شتر مرغ کے پر آتے ہین۔

باب ہشتم۔ امریکہ کے بیان مین

پہلی فصل حصونا کے بیان مین

امریکہ دو جزیرہ نماؤن سے مشتمل ہو شمالی امریکہ اور جنوبی امریکہ اِن دونون
حصون کو خاکناے پنا ما ملاتی ہی۔

آباد کیا ہو اور مغربی کنارے پر کانگو مین پرتگیزون کے مقامات ہین کیپ کالونی اور بعض دیگر آبادیون مین انگریزون کی عملداری ہو - ملک مصر کو قدیم الایام مین علم و ہنر کا مبدا تصور کرنا چاہیے دنیا مین سب سے زیادہ قدیم اور مشہور بادشاہت ہو - تھوڑے دن ہوے کہ یہ زیر حکومت والی ٹرکی کے تھا مگر اب یہان کا بادشاہ خود مختار ہو گیا ہو -

دوسری فصل - خاص شہرون کے بیان مین

شہر قاہرہ جسکے قریب بڑے بڑے مشہور منارے ہین ملک مصر کا دار السلطنت ہو -

اسکندریہ جسے سکندر بادشاہ نے آباد کیا تھا سویز اور کاسیر بحیرۂ قلزم کے کنارے دو بڑے بندر ہین - لکسر صرف اسلیے مشہور ہو کہ یہ اُن گانؤن مین سے خاص ہو جو قدیم شہر تھیبس کی جگہ پر آباد ہوے ہین -

بربری کے سب حصے اپنے خاص شہرون کے نام سے مشہور ہین یعنی اُنکے دار السلطنتون کے بھی وہی نام ہین مثلاً ٹریپولی کا خاص شہر - ٹریپولی ٹیونس کا ٹیونس - الجیرس کا الجیرس - فیز کا فیز - مراکو کا مراکو - ٹیونس شہر قدیم مشہور شہر کارتھج کی جگہ واقع ہو -

قلعہ سیوٹا جبرالٹر کے مقابل اسپین والون کی عملداری مین ہو اور الجیرس اہل فرانس کی تحت حکومت ہو فیز مین ٹانجیر - اور ٹیچوآن - بندر ہین - مغربی کنارے پر - سرالیونی مین عملداری صاحبان انگریز کی ہو -

جو حبشی غلام جہازون پر سے چھوڑائے جاتے ہین یہ جگہ اُنکے آنے کے لیے مقرر ہو کانگو مین سینٹ سلویڈر پرتگیزون کی عملداری ہو -

ڈھومی کا دار السلطنت الومی اور اشانٹی کا دار السلطنت کومازی ہو -

سوئزرلینڈ مین گھڑی اور کھلونے۔
اطالیہ مین ریشم روغن نباتات میوہ اور سنگ مرمر ترکستان مین پشمینہ چمڑا اونیان قہوہ انجیر اور قالین۔

باب ہفتم۔ افریقہ کے بیان مین

پہلی فصل۔ حدود اور حصون کے بیان مین

۱۔ افریقہ ایک بڑا جزیرہ نما یورپ کے جنوب ہو اور شمالی اور مشرقی کونے پر ایشیا سے بذریعہ خاکنا سویز ملا ہو۔

۲۔ اس برا عظم کا اندرونی حال اسقدر کم معلوم ہو کہ سب حصون کے نام بالتصریح جیسا کہ چاہیے نہین بتلائے جا سکتے مگر خاص خاص حصے یہ ہین۔

شمال مشرق مین مصر اور نیوبیا اور ابی سینیا یعنی حبش شمال مین ممالک بربری یعنی ٹری پولی۔ ٹیونس۔ الجیرس۔ فنر۔ مراکو۔ انکے جنوب مین صحارا یعنی بیابان عظیم اور اسکے جنوب مین سوڈان یا نگر دلنڈ یا نگریشیا۔

مغربی کنارے پر ملک سینی گمبیا اور گنی۔ جہان بردہ فروشی کے جہاز اکثر ٹھہرتے ہین اور دیگر حصہ جات اشانٹی۔ ڈھومی۔ بینن بیافرا۔ لوانگو۔ کانگو۔ انگولا۔ بنگولا ہین۔

جنوب مین کیپ کالونی اور اسکے اتر ملک ہاٹنٹاٹ اور کافریا اور نٹیل۔

مشرق مین مزمبیق مع سوفالا۔ زنگبار۔ میداگاسگر۔ اجان سومالی سوائے انکے اور بھی ممالک ہین مگر انکا حال چندان معلوم نہین۔

وسط مین۔ نیفنان۔ ڈارفر۔ بورلون سوائے انکے اسمین بڑی وسعت ہر گو ابھی تک وہان کوئی نہین پہونچا کہ حال مفصل معلوم ہو بعض ان ممالک مین سے زیر حکم اقوام یورپ ہین تھوڑے دنون سے فرانسیسون نے ملک الجیرس کو فتح کرکے

کانگلیاری - سسلے مین پالرمو اور مسینا مشہور شہر ہین - سکاٹلنڈ ... دار السلطنت بلگریڈ دریاے ڈینوب پر ایک بڑا مضبوط اور قلعہ دار شہر ہے - رومانیا کا دار السلطنت بکارسٹ اور ماینٹنگرو کا زیٹنی ہے -

تیسری فصل - تجارت کے خاص اجناس کے بیان مین

انگلینڈ مین سوتی اور اونی ہر قسم کے کپڑے ہتھیار - اسباب آہنی - کلین - شیشہ ٹین - مٹی کے برتن - کاغذ - سوکھی نمکین مچھلیان - شراب - کویلا - اور باقی ماتحت ملکون اور آبادیون مین جو کچھ پیدا ہوتا ہے -

اسکاٹلینڈ مین کپڑا مویشی - ہرنگ اور سالمن مچھلی لوہا اور مغربی ہند کے حاصلات آیرلینڈ مین غلہ بیل سور نمکین گوشت آلو شراب اور سن کا کپڑا غرضکہ دنیا مین گریٹ برطین کی تجارت بہت دور دراز تک پھیلی ہے -

روس و سویڈن مین چربی چمڑا رال پلاس سن لٹھے لوہا ناروے مین چربی مکھن سوکھی مچھلی لٹھے پھٹکری تانبا فرانس مین ریشم اچار اونی کپڑا برانڈی شراب مخمل وین شراب شیشے اور چینی کے برتن -

بلجیم مین اون روئی لوہا کویلا لیس -

ہالنڈ مین چوپایے خشک مچھلی کاڈ اور ہرنگ مچھلی وہیل مچھلی کا روغن گٹا گرم مصالح مجیٹھ -

پرشیا مین گیہون نمک لیس -

جرمنی مین اون نمکین گوشت ریشم پلاس سن مجیٹھ تمباکو لکڑی -

اسٹریا مین چاندی سونا -

پرتگال اور اسپین مین ریشم اخروٹ بادام سنگ مرمر انجیر کاک اور وین شراب -

سوئٹزرلینڈ ؛ بروم بن دریاے آر پر جنیوا - ایک قدیم اور مشہور شہر جھیل
جنیوا پر - زورک اور لوزرن شہر جھیل زورک اور لوزرن پر -

آسٹریا مین ویانا دارالسلطنت دریاے ڈینوب پر - ملان دارالسلطنت اُس
حصۂ اطالیہ کا ہی جو آسٹریا سے متعلق ہی - وِنیس بحیرۂ اڈریاٹک پر ایک زمانے مین یورپ مین
تجارت کے لیے سب سے مشہور شہر تھا - ہنگری مین پیٹر سبرگ اور بوڈا دونون شہر
دریاے ڈینوب پر - کراکو دریاے ڈسچولا پر پولنڈ کا شہر ہی -

اسپین مین میڈرڈ دارالسلطنت دریاے مینزنریز پر - ٹالیڈو دریاے ٹگس پر
سالامنکا ایک وقت مین درس تدریس کے لیے بہت مشہور تھا - قادز - اطلانٹک کے
کنارے پر بڑا بندر ہی - جبرالٹر ایک بڑا قلعہ بند شہر صاحبان انگریز کی عملداری مین ہی -
پرتگال مین لسبن دارالسلطنت دریاے ٹگس کے دہانے پر اوپورٹو
شراب کے لیے مشہور ہی -

اطالیہ مین ممالک سارڈینیا کا دارالسلطنت ٹیورن ہی - جنوا ایک بندر جسکے
نام سے بحیرۂ روم مین جنوا کھاڑی نامزد ہی - ٹسکنی کا دارالسلطنت فلارنس دریاے
آرنو پر روم جو پیشتر دنیا مین اول شہر تھا اب عملداری پاپا کا دارالسلطنت ہی -
یورپی ترکی کا دارالسلطنت - قسطنطنیہ جسے بادشاہ کانسٹنٹائن نے آباد
کرکے سلطنت رومی کا خاص مقام بنایا تھا بڑے موقع سے آبنائے قسطنطنیہ پر واقع ہی -
اڈریانوپل دریاے منزر پر - سلونکا سالون کی کھاڑی پر - یونان مین دنیا کے قدیم
بڑے بڑے خوب اور مشہور شہر مثل اتھنس - کارنتھ - اسپارٹا - او تھیبس کے
واقع تھے لیکن اب بجز اُنکے کھنڈہرون کے زیادہ کچھ باقی نہین بالفعل جاے
حکومت شہر اتھنس ہی -
اسکاٹلینڈ مین دارالسلطنت اسکاٹلینڈ ؛ سٹ - اور کارسیکا مین بیشیا اور سارڈینیا مین

سواے منچسٹر برمنگھام اور شیفیلڈ انگلینڈ مین اور اسکاٹلنڈ مین گلاسکو دستکاریون کے لیے مشہور ہین۔

انگلینڈ مین اکسفورڈ دریاے ایسس اور کیمبرج دریاے کیم پر قدیم اور مشہور دار العلم ہین فرانس مین پیرس دار السلطنت دریاے سین پر۔ لیونس دریاے راون پر ریشمی دستکاری کے لیے مشہور ہی۔ بورڈو دریاے گردن پر فرانس مین تیسرے درجے کا شہر ہی یہان بڑی تجارت ہوتی ہی۔ شہر نانٹیز برانڈی شراب کے لیے مشہور ہی۔ لیونس کی کھاڑی پر مارشیلز ایک بڑا تجارت کا مقام ہی۔ برسٹ دشربرگ اور ٹولون بندر اور جہازی میگزین رکھنے کے مقام ہین۔

بلجیم مین برسلس دار السلطنت دریاے میز کی ایک شاخ پر ہی۔ انٹورپ دریاے شیلٹ پر قلعہ بند شہر ہی گھنٹ بھی اسی دریا پر ہی۔

ہالنڈ کا دار السلطنت امسٹردام دریاے امسٹر پر ہی یہ شہر بعد لندن کے یورپ مین بڑی تجارت کا ہی۔ روٹردام دریاے میز پر۔

ہارلم جہان روایت ہی کہ سیسے کا چھاپہ ایجاد ہوا تھا۔ لیڈن بڑا دار العلم ہی۔

پروشیا کا دار السلطنت برلن دریاے اسپری پر۔ ڈانٹزگ وسچولا کے دہانے پر اور میمل بھی بالٹک کے کنارے پر دونون پولنڈ کے شہر غلے کے لیے مشہور ہین۔

جرمنی کے شہر اُن حصون کو چھوڑ کر جو پروشیا اور آسٹریا اور ڈنمارک کے علاقے مین ہین لیے ہین ڈرسڈن دار السلطنت صوبہ سکسنی دریاے الب پر۔ لیپزک بھی سکسنی مین بڑے میلے کے لیے مشہور ہی۔ ہنوور دار الحکومت سلطنت ہنوور کا۔ ہمبرگ دریاے الب پر۔ لوبک۔ فرنک فورٹ دریاے مین پر۔ اور برمن یہ چار شہر خود مختار اپنے ہی قانون اور لوگون کے زیر حکومت ہین۔

شمال مین یورپی روس - سوئیڈن - اور ناروی کی سلطنت متحدہ - اور ڈنمارک اور ممالک متحدہ گریٹ بریطین و آیرلینڈ -

وسط مین - فرانس - بلجیم - ہالنڈ - سلطنت متفقہ جرمنی مشتمل بادشاہت ہاے پروشیا و بوبریا وغیرہ و ریاست ہاے بیدن وغیرہ -

جنوب مین - اسپین - پرتگال - اطالیہ - ترکستان یعنی یورپی ترکی - یونان سرویا - رومینیا - مانٹینیگرو -

بعد جنگ روم و روس بذریعۂ عہدنامہ مقام برلن ۱۸۷۸ء مین تینؔ پچھلی ریاستین ملک روم سے علٰحدہ ہوکر خودسر ہوگئین - یورپ مین سواے سلطنت اسلام ملک روم کے باقی سب سلطنتین اور ریاستین عیسائی ہین -

دوسری فصل - خاص شہرون کے بیان مین

روس کا دارالسلطنت - سینٹ پٹیرسبرگ - دریاے نیوا پر ہی پیشتر دارالسلطنت ماسکو تھا و دارسا پولنڈ کا دارالسلطنت ہی -

سوئیڈن - اور ناروے - انکا دارالسلطنت - اسٹاک ہالم میلار جھیل کے سات جزیرون پر ہی - کرشچیانا - ناروے کا خاص شہر کرشچیانا فورڈ پر - برگھن بندر مغربی کنارے پر ہی -

ڈنمارک کا دارالسلطنت کوپن ہیگن جزیرۂ زیلینڈ پر اور البرگ بندر ہی -

گریٹ بریطن اور آیرلینڈ - انگلینڈ کا دارالسلطنت شہر لندن دریاے ٹیمس پر ہی دنیا مین یہ اول شہر ہی اڈن برگ اسکاٹلنڈ کا دارالسلطنت فورتھ کے ناکے پر درس وتدریس خصوصاً علم طب کی تعلیم کے لیے مشہور ہی -

آیرلنڈ کا دارالحکومت ڈبلن دریاے لفی پر - انگلینڈ مین لیورپول دریاے مرسی پر برسٹل دریاے اوان پر دونون تجارت کے لیے مشہور ہین - انکے

کے ہیں ان مین چار قسمتین ہین ہر ایک مین ایک ایک صاحب کمشنر ہین قسمت ۱- لکھنؤ ۲- خیرآباد ۳- فیض آباد ۴- بیسواڑہ-

ہر قسمت مین تین تین ضلعے ہین پہلے مین لکھنؤ بارہ بنکی (صدر مقام نواب گنج) اونام- ۲- سیتاپور کھیری (صدر مقام لکھیم پور) ہردوئی ۳- فیض آباد گونڈہ بہرائچ ۴- رائے بریلی سلطان پور- پرتاب گڈھ (صدر مقام بیلہا) اسکے مشہور مقامات یے ہین- لکھنؤ خاص جائے حکومت صوبہ اودھ جہان اکثر حکام بالادست تشریف رکھتے ہین- اجودھیا نیکمار مصر کھ گولا گوکرن ناتھ یے ہندؤن کے بڑے تیرتھ کے مقام ہین ٹانڈہ بسبب پارچۂ گنگ کے متبرک گنا جاتا ہے ٹانڈا کپڑے کے لیے مشہور ہے- ملیح آباد کے آنب مشہور ہین- بسوہ تماکو کے لیے مشہور ہے- بلگرام علم و فضل کے لیے- فیض آباد صندوقچون کے لیے- گونڈہ بید کے پٹارون کے لیے- اور بہرائچ نمدون اور لوہے کی چیزون کے لیے- جائیس دھوتر وغیرہ کپڑے کے لیے- حسن پور بندھوا پھول کے برتنون کے لیے مشہور ہے- سوائے ان مقامات کے بلرام پور دارالریاست سر مہاراجہ بلرام پور اور شاہ گنج دارالریاست سر مہاراجہ مان سنگھ قائم جنگ بہادر ہے-

باب ششم یورپ کی بابت

پہلی فصل- ملکون کے بیان مین

۱- یورپ کے حدود اربعہ یہ ہین- شمال مین بحر شمالی مغرب مین بحر ظلمات جنوب مین بحیرۂ روم اور مشرق مین کوہ یورال دریائے والگا وڈان بحیرۂ ازف و بحیرۂ اسود

۲- یورپ کے خاص ملک یہ ہین

عملداری ہولکر ۶ - گوالیار عملداری سیندھیا ۷ - بھوپال - ۸ - گجرات عملداری
گائکوار ۹ - کچھ ۱۰ - راجپوتانہ ۱۱ - بھاولپور ۱۲ - شکم - ایمین ہر ایک کے مشہور ۲ शिकम
شہر - حیدرآباد - اورنگ آباد - دولت آباد - اسائی - ۲ - سری رنگپٹن - بنگلور - १ आसाई ३ श्रीरंगपट्टन
۳ - کوچین ۴ - ٹراوندرم ۵ - اندور ۶ - گوالیار - اوجین ۷ - بھوپال ۸ - بردوہ ४ त्रावन्कम
کھمبات ۹ - بھوج - ۱ - اودے پور - جودھپور - بیکانیر ۱۱ - بھاولپور - ۱۲ - تم لنگ ५ खम्भात ६ मौन
دولت آباد شہر بنام دیوگڈھ موسوم تھا جسے الف خان عرف محمد تغلق نے
دہلی اُجاڑ کر بسانا چاہا تھا اسائی یہان آرتھر ولزلی صاحب بہادر نے بڑی فتح
حاصل کی تھی -

سری رنگ پٹن - دریاے کاویری پر حیدر اور ٹیپو کا دارالسلطنت تھا -

اوجین - بکرماجیت کی راجدھانی تھی ہندو یہین سے خط نصف النہار سے ७ विक्रमादित्य
طول البلد کا شمار کرتے تھے -

بردوہ کھمبات - یہان پہلے پہل صاحبان انگریز نے اپنی کوٹھیان مقرر کی تھین -

چھٹی فصل - اول عملداری راجگان خود مختار

اول عملداری ہندوستانی - اسمین تین راج ہین - کشمیر دارالسلطنت سری نگر
یا کشمیر - نیپال دارالسلطنت کٹھمانڈو - بھوٹان دارالسلطنت تاسی سودن -

دوم - عملداری دیگر اقوام یورپ

فرانسیس کی عملداری - پانڈےچری مدراس کے جنوب کریکال اُس سے पांडेचेरी
جنوب لب سمندر - ماہی ملابار کے کنارے پر - پرتگیز کی عملداری - گودا ملابار کے
کنارے پر دامن سورت کے قریب - ڈیو گجرات کے جنوب -

ساتوین فصل جغرافیہ اودھ

صوبہ اودھ کا رقبہ چوبیس ۲۴ ہزار مربع میل اور آبادی قریب ایک کرور گیارہ لاکھ

وہ تین احاطون مین منقسم ہی یعنی احاطۂ بنگالہ احاطۂ مدراس اور احاطۂ بمبئی

احاطۂ بنگالہ حصص ذیل مین منقسم ہی لفٹننٹ گورنری بنگالہ جسمین صوبۂ بنگالہ وبہار اور کسی قدر اوڑیسہ شامل ہی۔ چیف کمشنری آسام۔ لفٹننٹ گورنری ممالک مغربی وشمالی وچیف کمشنری اودھ لفٹننٹ گورنری پنجاب ومضافات چیف کمشنری ممالک متوسط جسمین ممالک ناگپور وساگر ونربدا شامل ہین۔ چیف کمشنری برہما جسمین ۱۸۵۲ء کی لڑائی سے صوبجات رنگون اور پیگو اور اراکان ٹناسرم شامل ہین گورنری جزائر سنگاپور وپنانگ اور ممالک ملاکا۔

احاطۂ مدراس کے حاکم اعلیٰ نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل ہین اور دریاے کرشنا کے جنوب جسقدر ملک ہی اُسپر اور شمالی سرکار پر کہ دکھن کا ایک حصہ ہی حکمران ہین۔

احاطۂ بمبئی مین بھی ایک نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل حکمران ہین خاصکر اس احاطہ مین دکھن اور صوبجات گجرات اور سندھ کے بڑے بڑے حصص شامل ہین جملہ گورنر اور لفٹننٹ گورنر اور چیف کمشنر اور دیگر حکام حکمران کے حاکم اعلیٰ نواب گورنر جنرل بہادر اور ویسراے ملک ہند باجلاس کونسل ہین۔

پانچوین فصل۔ ممالک ماتحت زیر حفاظت سرکار انگریزی

انہین ہندوستانی راجون اور نوابون کا راج ہی خاص خاص یہ ہین۔

۱۔ حیدرآباد عملداری نظام ۲۔ میسور ۳۔ کوچن ۴۔ ٹراونکور ۵۔ اندور

१ मैसूर
२ कोचीन
३ त्रावनकोर
४ इन्दोर

* صوبجات بنگالہ وبہار اور اُڑیسہ دو لڑائیون سے سرکار کے قبضے مین آئے یعنی پلاسی کی لڑائی سے ۱۷۵۷ء مین نواب سراج الدولہ صوبہ دار بنگالہ نے شکست کھائی اور قید ہوا اور بکسر کی لڑائی سے شاہ عالم بادشاہ قبضۂ سرکار مین آئے باقی دیگر ممالک وقتاً فوقتاً خواہ بذریعۂ عہدنامہ یا فتح کے شامل عملداری سرکار ہوتے گئے چنانچہ پنجاب ۱۸۴۹ء مین اور صوبۂ اودھ ۱۸۵۶ء مین داخل عملداری سرکار ہوے۔

واقع ہین ۔ صوبۂ بنگالہ کا دارالحکومت زمانۂ قدیم مین گور تھا اس شہر کے ویرانے
اب تک مالدہ کے نزدیک موجود ہین گور سے دارالحکومت راج محل ہوا اور راج محل
کے بعد ڈھاکہ اور ڈھاکہ کے بعد مرشدآباد اور مرشدآباد کے بعد اب کلکتہ ہی دکھن مین
جو دریاے کرشنا کے شمال واقع ہی بمبئی اور سورت بڑے بڑے شہر ہین
گو اہل پرتگیز کی عملداری ہی اور نواب نظام الملک کی عملداری مین حیدرآباد بڑا
شہر ہی ہند جنوبی مین جو دریاے کرشنا کے جنوب ہی مدراس ساحل کارومنڈل پر १कारोमंडल
بڑا شہر ہی سرنگاپٹم دریاے کاویری پر ایک زمانے مین حیدرعلی اور ٹیپو سلطان کا 2 श्रीरंगपट्टन
پایۂ تخت تھا اس حصہ مین شہر ارکٹ بھی ہی ۔

علاوہ دریاے برہم پتر اور سندھ اور دریاے گنگا کے جنکا ذکر ایشیا کے
دریاؤن مین ہو چکا ہی ہندوستان مین دریا یہ ہین ۔

ا میگنا دریاے برہم پتر سے دریاے گنگا کی ایک شاخ ملکر یہ دریا بنگیا ہی ۔
صوبۂ بنگالہ مین دریاے گنگا کی دو شاخین بھاگی رتھی اور جھیلنگی کہلاتے ہین جہان پر
یہ دونون پھر ملجاتے ہین وہان سے اس مشتمل دریا کا نام ہگلی ہی دریاے سندھ کے
پانچ معاون دریا جنکے باعث سے ملک متعلقہ بنام پنجاب نامزد ہی دریاے مذکور کی
طرف سے جھیلم ۔ چناب ۔ راوی ۔ بیاس ستلج ہین ۔ مہاندی ۔ گوداوری ۔ کرشنا ۔ 1 व्यास
اور کاویری خلیج بنگالہ مین گرتے ہین اور تاپتی اور نربدا بحیرۂ عرب مین ۔

تیسری فصل ۔ تقسیم ہندوستان باعتبار عملداری

باعتبار حکومت کے ہندوستان کے چار حصے ہین یعنی عملداری سرکار انگریز بہادر عملداری
ہندوستانی زیر حفاظت سرکار عملداری راجگان خودمختار عملداری دیگر اقوام یورپ سوا صاحبان انگریز

چوتھی فصل ۔ ملک ہندوستان مین تفصیل تقسیم عملداری سرکار انگریزی

جسقدر ہندوستان قبضۂ سرکار دولتمدار ابد قرار یعنی سرکار انگریزی مین واقع ہی

جنوبی کہتے ہین -

१ कृष्णा २ नर्मदा ہندوستان جنوبی دریاے کرشنا سے دو حصّون مین منقسم ہو گیا ہی چنانچہ اُنمین سے حصۂ شمالی کو جو درمیان دریاے نربدا اور کرشنا کے واقع ہی دکھن کہتے ہین اور حصۂ جنوبی کو ہند جنوبی -

دوسری فصل - ہندوستان کے صوبون اور شہرون کے بیان مین

३ भूटान ४ नानीसूबल ५ काठमांडू ६ श्रीनगर حصۂ اول یعنی ہندوستان کوہی مین بھوٹان نیپال اور کشمیر اور چند اور چھوٹی چھوٹی ریاستین ہین اُنکے خاص خاص شہرون کا آگے بیان کیا جائیگا -

ہندوستان شمالی یعنی ہندوستان خاص کو اکبر بادشاہ نے گیارہ صوبون مین تقسیم کیا تھا چنانچہ اُنکے نام اب تک چلے جاتے ہین گو اُنکی حدود مین تغیّر و تبدل ہو گیا ہی -

७ अमृतसर ८ खम्भात ९ भड़ौच १० कन्नौज مغرب مین صُوبۂ پنجاب یا صوبۂ لاہور - اسمین خاص شہر لاہور دریاے راوی پر واقع ہی اور اُسمین جہانگیر بادشاہ کا مقبرہ ہی - اور اس صوبے مین شہر امرت سر سکھون کا متبرک مقام ہی - صُوبۂ ملتان مع سندھ اس صوبے مین خاص شہر ملتان ہی - صوبۂ اجمیر یا راجپوتانہ - اجمیر و جیپور اسکے خاص شہر ہین - گجرات مع کچھ اس صوبے کے بڑے بڑے شہر احمد آباد کھنبات اور بھروچ ہین - وسط مین صُوبۂ دہلی اس صوبے کے خاص شہر دہلی میرٹھ اور سرہند ہین - صوبۂ آگرہ اسمین آگرہ بڑا شہر ہی اور اسکے قریب مقبرۂ اکبر بادشاہ اور بڑا مشہور مقبرۂ تاج محل ہی قنوج اور گوالیار بھی اس صوبے مین ہین - صوبۂ الہ آباد مین بڑے بڑے شہر بنارس

११ इन्दौर १२ अयोध्या مرزاپور اور الہ آباد ہین - صُوبۂ مالوہ کے خاص شہر اوجین واندور ہین - صُوبۂ اودھ مین دریاے گومتی پر لکھنؤ دارالحکومت ہی اور اُسمین فیض آباد اور اجودھیا بھی نامی شہر ہین - مشرق مین صُوبۂ بہار اس صوبے کے خاص شہر پٹنہ اور مونگیر دونون دریاے گنگا

برہما و نیپال سے خاص کر سا کھو کے لٹھے آتے ہین - آسام سے ہاتھی دانت چاے اور ربڑ جزائر ملکا یعنی جزائر مصالح سے مصالح آتے ہین - ملایا کا ٹین مشہور ہی -

تبت سے بکرون کا اون جسکے شال دوشالے کشمیر مین بنتے ہین -
جاپان سے ظروف چینی و لاکھ دار ابریشم و سوتی اسباب -

باب پنجم
ہندوستان کی بابت

پہلی فصل - ہندوستان کی حدود اور قدرتی حصون کے بیان مین

ہندوستان جسے بھرت کھنڈ بھی کہتے ہین ایشیا کے جنوب طرف ہی اسکے شمال مین ہمالیہ پہاڑ مشرق مین برہما اور خلیج بنگالہ جنوب مین بحر ہند اور مغرب مین بحر عرب اور افغانستان اور بلوچستان ہی اس ملک کی وسعت سولہ لاکھ مربع میل کے قریب اور آبادی بیس کرور آدمیون سے زیادہ ہی - ہندوستان مین پہاڑ یہ ہین - کوہ ہمالہ - کوہ سوالک و اراولی بندھیاچل - شرقی غربی گھاٹ اور نیلگری - باعتبار صورت خلقی کے ہندوستان تین حصون مین منقسم ہی -

اول پہاڑی ہندوستان یعنی وہ وادی جو سلسلۂ کوہ ہمالیہ کے دامن مین سلسلۂ مذکور سے لیکر کوہ سوالک یا کمایون تک ان پہاڑون کے اوپر واقع ہی -

دوم - وہ قطع زمین جو کمایون پہاڑ اور دریاے نربدا اسکے درمیان واقع ہی -

سوم - وہ حصہ جو دریاے مذکور کے جنوبی طرف ہی -

مقتضاے صحت کلام یہ تھا کہ ہر سہ حصص مرقومۂ بالا ہندوستان شمالی اور ہندوستان درمیانی اور ہندوستان جنوبی کے نام سے موسوم ہوتے لیکن اول پہاڑی ہندوستان دوم کو ہندوستان شمالی یا ہندوستان خاص اور سوم کو ہندوستان

چودھوین فصل ۔ مذہب اور حکومت کے بیان مین

عرب و ترک ۔ و فارسی ۔ و افغانی ۔ اور اہل ملایا اور بہت سے تاتاری سب اہل اسلام ہین ۔

ارمنی کے لوگ عیسائی ہین اور جو یہودی ہین وے ابتک حضرت موسی کے مذہب پر قائم ہین ۔

اہل برہما و سیام بودھ کو مانتے ہین و اہل تبت بڑے لاما کو پوجتے ہین اور اُسکو بودھ کا اوتار مانتے ہین ۔ اکثر چینی مذہب بودھ رکھتے ہین اور اکثر اپنے بنی فوہ کو مانتے ہین انہین سے بعض علما صرف خدا پرست ہین ۔

ہندو بیشتر بت پرست ہین ۔

اہل سیبیریا بھی بیشتر بُت پرست ہین ۔

سوا ے عملداری سرکار انگریزی ایشیا کے اور سب ملکون کی عملداریان شخصیہ ہین یعنی انمین قانون تو ہوتا ہی مگر حکام قانون کے تابع نہین ہوتے ہین یعنی جب چاہتے ہین تو قانون کے خلاف عمل کرتے ہین ۔

پندرھوین فصل ۔ تجارت کی خاص جنسون کے بیان مین

ہندوستان سے نیل چینی چاول ریشم روئی سن اور شورہ اور نمک خاص بنگالہ اور پنجاب سے اور افیون مالوہ سے جاتی ہی اور چاء آسام اور دیگر مقامات سے

چین سے چاء ریشم مخمل مصری ہاتھی دانت اور چکیرہ کے کھلونے ظروف چینی کافور کاغذ اور میوون کے اچار آتے ہین ۔

عرب کے گھوڑے اور کافی یعنی قہوہ مشہور ہی ۔ فارس مین قالین کشمش انجیر اور گھوڑے اور یہان کا چمڑا بہت مشہور ہے ۔

سنگلدیپ سے ہاتھی دانت آبنوس موتی دارچینی اور ناریل کا تیل آتا ہی ۔

حلب اور دمشق۔

یہودیہ مین۔ یورشالم یہودیون کا دار السلطنت نیز و یوشمیا کے قریب یہ تین مشہور شہر ہین بصرہ دریاے فرات پر یہ تجارت کا بڑا مقام ہی۔ اور بغداد جو بیشتر خلیفون کے عہد مین دار الخلافت تھا اور موصل ایک نہایت قدیم جگہ ہی۔

تبت مین۔ لاسا دار السلطنت دریاے برہما پتر پر ہی۔

تاتار مین۔ سمرقند یہ بیشتر درس اور تدریس کا بڑا مقام تھا۔ بخارا قریب دریاے آمو کے جسے قدیم زمانے مین آکسس کہتے تھے اور بلخ جسمین زردشت بانی مذہب آتش پرست پیدا ہوا تھا۔

تیرھوین فصل۔ قومون کے نام اور خواص

روس کے لوگ بہت اقوام سے ہین لیکن اکثر وحشی اور ترکی یعنی روم مین بھی چند اقوام ہین۔ عرب لیر مسافر پرور۔ مگر پیشہ کے راہزن چینی محنتی اور زیرک ہوتے ہین مگر نہایت مغرور بزدل حیلہ باز اور بدنیت۔ تبت کے لوگ سادہ لوح اور وسواسی۔ تاتاری وحشی طبیعت۔ فارسی خوش طبع عیاش اور خلیق مگر بیوفا اور حریص۔ بنگالی سلیم الطبع عاقل مطیع مگر مدمغ گستاخ کاہل کم جرأت طماع اور بدقول۔ برہما اور سیام کے لوگ چست زود رنج اور بددیانت۔ جاپانی چینیون کے مانند نیم شایستہ ہین لیکن عقیل اور ہمت ور۔ یہودی نہایت طامع اور خودغرض۔ ارمنی۔ سنگلدیپی۔ کشمیری۔ نیپالی اور قاف پہاڑ کے دونون طرف کے لوگ یعنی اہل جارجیہ۔ و اہل سرکاشیا بے سب دلیری اور حسن کے لیے مشہور ہین۔ سکھ بڑے جوانمرد ہوتے ہین۔ مگر مغرور۔ اہل ملایا دلیر متکبر کینہ کیش اور ظالم۔ افغان جنگی ہوتے ہین مگر محنت سے بھاگتے ہین۔

اسپین سے متعلق ہین۔ اور جزائر مصالح جزائر فاکس درمیان کمسکٹکا اور جزیرہ نما
السکا کے جو براعظم امریکہ مین ہی واقع ہین۔

بارھوین فصل۔ خاص شہرون کے بیان مین

روس مین تو بالسک دار الحکومت دریاے ارلش سماون دریا سے اوبے پراستراخان
دریاے والگا پر چین مین پیکن دار السلطنت دنیا مین نہایت آباد ہی نانکن یہ بھی بڑا
شہر ہی کنٹان یہان چینیون اور یورپ والون سے باہم تجارت ہوتی ہی پیشتر صرف
یہی مقام تجارت تھا مگر اب اور کئی مقام مین بھی اجازت ہی۔

جاپان مین۔ جدو دار السلطنت جزیرہ نیفن پر۔

سیام مین۔ بنکوک شہر دریاے مینم پر ہی۔

برھما مین۔ امرپور مقام حکومت ہی۔ آوا دریاے آوا پر اور رنگون یہان کا
بڑا بندر ہی۔ ہندوستان مین۔ کلکتہ دار الحکومت دریاے ہُگلی پر مدراس کارومنڈل
کران پر اور بمبئی۔ بمبئی جزیرہ پر۔ بنارس اور پٹنہ دریاے گنگ پر بڑے شہر ہین۔
دہلی اور آگرہ دریاے جمنا پر۔ لکھنؤ صوبۂ اودھ کا دار الحکومت ہی۔ الہ آباد دریاے گنگا
اور جمنا کے موقع اتصال پر واقع ہی۔ ڈھاکہ دریاے میگنا پر ہی اور مرشد آباد سابق
مین صوبۂ بنگالہ کا دار الحکومت تھا۔

افغانستان مین۔ کابل۔ پشاور۔ اور قندھار۔

فارس مین۔ طہران دار السلطنت ہی پیشتر اصفہان تھا شیراز جو شراب
کے لیے مشہور ہی اسی ملک مین ہی۔

عرب مین۔ مکہ جاے تولد حضرت محمدؐ اور مدینہ آنکے دفن کی جگہ اور مسقط
اس ملک کا بڑا بندر ہی۔

ترکستان مین۔ اسمرنا اور بروسا ایشیاے کوچک مین ہین۔ شام مین

مشرق مین دریاے امور۔ کوہ الطین سے مشرق طرف تاتار چین مین ہو کے
بحیرہ اوکھٹسک مین گرتا ہی ہوہنگ ہو۔ اور انگسی کیانگ۔ کوہ تبت سے نکل
خاص چین مین گذر کر بحیرہ مشرق مین گرتے ہین۔

جنوب مین دریاے اراودی۔ برہم پتر اور سندھ یہ تینون کوہ ہمالیہ کی شمالی
طرف سے نکلکر اول دو دریا خلیج بنگالہ مین۔ اور تیسرا بحیرہ عرب مین گرتا ہی۔

دریاے گنگا۔ کوہ ہمالیہ کی جنوب طرف سے نکلکر گوشہ جنوب اور مشرق کی
طرف بہکے مع اپنے مطیع دریاؤن۔ جمنا۔ گومتی۔ گھاگرا۔ سون وغیرہ ایک
شاخ سے جسکو وہان پدما کہتے ہین برہم پتر مین شریک ہوتا ہی۔ دریاے گنگ
کوہستان ہردوار سے جو اہل ہنود کا مشہور تیرتھ ہی بر آمد ہوا ہی اور خلیج بنگالہ مین داخل ہوتا ہی۔

دریاے فرات اور دجلہ یہ دونون کوہ طارس سے نکل ترکستان کے اُس
حصے مین جسے قدیم الایام مین ارم النہرین کہتے تھے بہکر بیس کوس شہر بصرہ سے
اوپر اکھٹے ملکر فارس کی کھاڑی مین گرتے ہین۔

گیارھوین فصل۔ جزیرون کے بیان مین

بحر منجمد مین۔ نوازملا۔

بحر پاسفک مین۔ سنگھالین۔ سلطنت جاپان کے جزائر جیسو۔ نیفن۔ اور
کنسو۔ جزائر لیوکیو۔ جزائر فارموزا۔ اور جزیرہ ہانگ کانگ عملداری سرکار انگریزی
جزیرہ مکاؤ عملداری ملک پرتگیز اور ہنان یہ تینون چین کے مشرقی کنارے پر ہین۔

بحر ہند مین۔ سنگاپور۔ پینانگ۔ نیکوبار۔ انڈمن۔ سلون یا لنکا۔ مالدیپ لکادیپ

بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان مجمع الجزائر ہندی بہت سے جزیرون کا مجمع ہی
اُنمین سے خاص خاص یہ ہین۔ بورنیو جو تمام دنیا مین ایک کے سوا کل جزائر سے
بڑا ہی۔ جاوا صاحبان ڈچ کی عملداری مین ہی۔ جزائر سماترا اور فلپائن

۴ - بحر ہند کے متعلق - منار کی کھاڑی - یہ درمیان سلون اور ایشیا کے ہے -
کھمبات کی کھاڑی - اسمین دریاے نربدا اور تاپتی گرتی ہین -
سندھ یا کچھ - کی کھاڑی - یہ کھمبات کی کھاڑی کے اوپر ہے -
فارس کی کھاڑی - یہ درمیان فارس اور عرب کے ہے -

نوین فصل - آبناے کے بیان مین

آبناے دیگر - جزیرۂ نواز ملا اور ایشیا کے درمیان -
آبناے بہرنگ - امریکہ اور ایشیا کے درمیان ہے جن صاحب نے اول مرتبہ
اسمین سفر کیا تھا انکا نام بہرنگ تھا -
آبناے تاتار - سنگھالین اور تاتار کے درمیان مین -
آبناے کوریا - کوریا اور جاپان کے درمیان -
آبناے مکاسر جزائر بورنیو اور سلیبیز کے درمیان ہے -
آبناے سنڈا - جزائر سماترا اور جاوا کے بیچ مین ہے -
آبناے ملاکا - جزائر سماترا - اور ملاکا کے درمیان ہے -
آبناے پاکس - سرانڈیپ اور جنوبی ہندوستان کے درمیان اسے
جلوا یا منار بھی کہتے ہین -
باب المندب عرب اور افریقہ کے درمیان تنگ حصہ بحر قلزم کا -
آبناے ادمس - فارس اور عرب کے درمیان تنگ حصہ فارس کی کھاڑی کا -

دسوین فصل - دریاؤن کے بیان مین

ایشیا جہان مین نہایت ہی چند خوب ترین دریاؤن سے سیراب ہے -
شمال مین دریاے اوبے - انیسی - لینا - بڑے لمبے چوڑے دریا سلسلۂ
الطین سے نکل کے سیبیریا مین شمالی جانب بہکر بحر شمالی مین گرتے ہین -

وان اور اورمیا یہ دونون کاسپین جھیل اور بحیرۂ اسود کے درمیان ہین۔
جھیل پالٹی پانی کا حلقہ تبت مین ہی۔
مردار سمندر۔ یہ یہودیہ مین ہی اسکا پانی اسقدر شور اور گندھک وغیرہ سے
آمیز ہی کہ اسمین کوئی مچھلی نہین جی سکتی اور نہ کوئی نباتات اُسکے نزدیک جمتا ہی۔
جھیل مان سروار اور رزاون راودھ۔ یہ تبت کی دو متبرک جھیلین ہین۔

ساتوین فصل بحیرون کے بیان مین۔

۱۔ ایشیا مین بحر پاسفک کے متعلق یہ بحیرے ہین۔
بحیرۂ اوکھٹسک۔ کمسکٹکا اور چینی تاتار کے درمیان۔
بحیرۂ جاپان۔ جاپان اور چینی تاتار کے درمیان۔
بحیرۂ زرد۔ کوریا اور چین کے درمیان۔
بحیرۂ شرقی۔ چین اور جزائر لوکیو کے درمیان۔
بحیرۂ چین اسکے غرب مین چین اور جزیرہ نما ہند چین اور ملیشیا
شرق مین ہی۔
۲۔ بحر ہند کے متعلق یہ ہین۔
خلیج بنگالہ۔ برھما اور ہندوستان کے درمیان۔
بحیرۂ قلزم۔ عرب اور افریقہ کے درمیان۔
۳۔ بحر مڈی ٹرینین یعنی بحر روم مین۔ بحیرۂ شام جو ملک شام کے مشرقی کنارے
پر ہی اور جسے لیوانٹ کہتے ہین۔

آٹھوین فصل۔ کھاڑیون کے بیان مین

۱۔ بحر شمالی کے متعلق۔ ادبے کی کھاڑی۔
۲۔ بحر پاسفک کے متعلق۔ اناڈر۔ سیام۔ اور ٹانکن کی کھاڑی ہی۔

کاٹ کر بحیرۂ قلزم کو بحیرۂ روم سے ملا دیا ہے۔

خاکناے کرا۔ یہ ملایا کو سیام سے ملاتی ہے۔

پانچوین فصل۔ پہاڑون کے بیان مین

سلسلۂ الطین۔ یہ سلسلہ روس کے جنوب کمسکٹکا سے تاتار تک مختلف ناموں سے مشہور ہے۔

سلسلۂ ہمالیہ۔ یہ ہندوستان کی شمالی حد ہے۔ سب سے اونچی چوٹی اسمین کوہ ایوارسٹ ہے۔ اور اُس سے اُتر کے کنچن جنگا اور دھولاگر وغیرہ ہے۔

ہندوکش۔ یہ افغانستان اور تاتار کے بیچ فاصل ہے۔

بیلورطگ۔ یہ تاتار اول کو تاتار چین سے جدا کرتا ہے۔

البرز۔ یہ فارس کے شمال بحیرۂ کاسپین کے جنوب طرف ہے۔

کاکس یعنی کوہ قاف۔ درمیان کاسپین اور بحیرۂ اسود کے ہے۔

طارس۔ بحیرۂ مارمورا اور فارس کے مغربی سرحد کے بیچ مین ہے۔

مشرقی اور مغربی گھاٹ۔ یہ جنوبی ہندوستان کے مشرق اور مغرب طرف واقع ہین۔

سوائے ان سلسلون کے کوہ مفردات یہ دو مشہور ہین اول کوہ ارارت جہان روایت ہے کہ بعد طوفان کے حضرت نوح کی کشتی ٹھہری تھی دوم کوہ سینا یعنی کوہ طور جہان حضرت موسیٰ کو شریعت عطا ہوئی تھی۔

چھٹوین فصل۔ جھیلون کے بیان مین

جھیل یا بحیرۂ کاسپین۔ اسکے چارون طرف روس اور تاتار اور فارس ہین۔

ارل جھیل۔ یہ تاتار مین ہے۔

بیکل۔ یہ سیبیریا مین ارکٹسک مقام کے نزدیک ہے۔

پنجاب - یہان تک آ کے سکندر بادشاہ پھر اپنے ملک کو لوٹ گیا تھا -
کشمیر - یہ حصہ خوبی آب وہوا اور دوشالون کی بابت مشہور ہی -
بنگال - یہان کی زمین بہت زرخیز ہی -
۳ - روس مین - سیبیریا - یہان کی آب وہوا بہت سرد ہوتی ہی اور اسمین بہت بڑے بڑے دریا واقع ہین اور باشندے یہان کے بالکل وحشی ہین -
۴ - عرب - یہ گھوڑون اور دین محمدی اور وہان کی زبان کی بابت مشہور ہی -

تیسری فصل - جزیرہ نماؤن کے بیان مین

۱ - جزیرہ نما کمسکٹکا - اسمین بہت آتش فشان پہاڑ واقع ہین -
۲ - جزیرہ نما کوریا - یہ چین کے زیر حکومت ہی -
۳ - جزیرہ نما ہند چین - اسمین سیام برھما اور سیام کی جنوب ملاکا یا ملایا شامل ہین
۴ - جزیرہ نما دکھن یعنی ہند جنوبی - یہ خلیج بنگالہ اور بحیرۂ عرب کے درمیان ہی -
۵ - ایشیاے کوچک یا اناٹولیا - یہ ترکستان کا وہ حصہ ہی - جو کہ مغرب طرف سمندر مین چلا گیا ہی -

چوتھی فصل - راس اور خاکناے کے بیان مین

راس مشرق - ایشیا کی نہایت مشرقی نوک ہی -
راس لوپٹکا - یہ جزیرہ نما کمسکٹکا کا جنوبی سرا ہی -
راس نمپو - چین کا مشرقی سرا ہی -
راس مینو - یہ ملایا کی جنوبی نوک ہی -
راس الحد - یہ عرب کا مشرقی سرا ہی -
راس کماری - ہندوستان کی جنوبی نوک ہی -
۲ - خاکناے سویز - یہ ایشیا کو افریقہ سے ملاتی ہی - چند عرصہ سے اس خاکناے کو

باب چہارم ایشیا کی بابت

پہلی فصل ۔ ملکون کے بیان مین

۱ ۔ ایشیا کی چارون حدین یہ ہین ۔ شمال مین بحر شمالی ۔ مشرق مین بحر پاسفک جنوب مین بحر ہند ۔ مغرب مین یورپ اور بحیرۂ روم یا مفصلاً بحیرۂ قلزم خاکنائے سویز بحیرۂ شام ۔ بحیرۂ مارمورا ۔ بحیرۂ اسود کوہ قاف ۔ بحیرۂ کاسپین دریائی یورال و یورال پہاڑ ۔

۲ ۔ ایشیا مین خاص بارہ ملک ہین ۔

شمال مین ۔ ایشیائے روس ۔

مشرق مین ۔ چین اور جاپان ۔

اور جنوب مین ۔ سیام برہما اور ہندوستان ۔

مغرب مین عرب اور ترکستان ۔

درمیان مین ۔ تبت ۔ تاتار ۔ افغانستان ۔ اور فارس ۔

دوسری فصل ۔ مشہور صوبون کے بیان مین

۱ ۔ ترکستان مین ۔ شام جسکا مشہور حصہ یہودیہ ہے ۔ ارمینہ ۔ میزوپوٹمیہ یعنے عراق عرب ۔

یہودیہ مین حضرت عیسیٰ تولد اور مصلوب ہوے تھے ۔

ارمینہ مین لوگ کہتے ہین کہ بعد طوفان کے حضرت نوح سکونت پذیر ہوے تھے ۔

میزوپومیہ کا دار السلطنت قدیم مین بابل تھا جسے ملکہ سیمر امس نے قریب دوسو برس بعد طوفان کے آباد کرایا تھا اسی شہر مین سکندر بادشاہ نے ۲۲۳ برس قبل سنہ عیسوی کے رحلت کی ۔

۲ ۔ ہندوستان مین پنجاب ۔ کشمیر اور بنگال ۔

۴- یہ دونون برّ اعظم اپنے قرب کے جزیرون اور بحیرون سمیت چار حصّون مین منقسم ہین -

۵- ان ربعات مین سے تین یعنی یورپ آیشیا اور افریقہ دنیاے عتیق مین شامل ہین اور امریکہ دنیاے جدید مین -

۶- یورپ اگرچہ ان چار ربعات مین سب سے چھوٹا ہو مگر علم و عقل و دولت و زور و آبادی مین سب پر فوقیت رکھتا ہو -

۷- جسوقت کہ تقاسیم مصرعہ بالا مقرر ہوئین تھین اُسوقت کے بعد اور بہت جزائر معلوم ہوے ہین چنانچہ ان سب جزائر کو اوشنیا کہتے ہین -

دوسری فصل

پانی کے بیان مین

۱- کل پانی پانچ حصّون مین منقسم ہو -

۲- اول بحر شمالی یا بحر منجمد کہ اُسمین وے حصّے پانی کے شامل ہین جو قطب شمالی اور یورپ و ایشیا و امریکہ کی شمالی حدود کے درمیان واقع ہین -

۳- دوسرا بحر جنوبی اسمین قطب جنوبی کے نزدیک کا تمام پانی شامل ہو اس سمندر کا پانی اکثر جما رہتا ہو اور بہت کم آدمیون نے اُسمین جہاز رانی کی ہو -

۴- تیسرا اطلانٹک یعنی بحر ظلمات جسکے مشرق سمت یورپ و افریقہ اور مغرب جانب امریکہ ہو -

۵- چوتھا پاسفک یعنی بحر الکاہل جسکے مغرب طرف ایشیا و آسٹریلیا اور مشرق سمت امریکہ ہو -

۶- پانچوان انڈین یعنی بحر ہند جسکی وسعت افریقہ سے آسٹریلیا اور ہندوستان سے بحر جنوبی تک ہو -

بندر کہتے ہین —
پانی کا راستہ جو آپسے دو بڑے پانی کے حصون کو آپس مین ملا دے اُسے آبنا ے کہتے ہین —
پانی کی دھارا جو کسی پہاڑ یا جھیل سے نکلکر زمین پر بہتی ہوئی سمندر مین گرے اُسے دریا کہتے ہین —
اگر کسی دریا مین سے کچھ پانی علیحدہ ہو کر بہے تو اُسے اُسکا سوتہ کہتے ہین — اگر اُسمین کوئی اور دریا ملے تو اُسے اُسکا معاون بولتے ہین —
جب دریا منتفرق دہانون سے کسی بحیرہ مین بشکل یونانی حرف (δ) ڈلٹا کے گرتا ہو اور جو زمین اُسکے دہانون کے درمیان آتی ہو تو اُسے اُس دریا کا ڈلٹا کہتے ہین —

باب سوم
تقاسیم قدرتی کے بیان مین
پہلی فصل

۱ - نصف کرہ ارض جو لندن کے مشرق طرف ہی مع اپنے جزیرون اور بحیرون کے دنیاے عتیق کہلاتا ہی - اور ایک منجملہ دو برّاعظم کے ہی -

۲ - نصف کرہ جو مغرب طرف ہی مع اپنی قرب و جوار کے جزیرون اور بحیرون کے دنیاے جدید کہلاتا ہی - اور دوسرا برّاعظم ہی -

۳ - وجہ عتیق اور جدید کہنے کی یہ کہ جس حصّہ مین ہم رہتے ہین وہ پہلے ہی سے اچھی طرح آباد تھا اور یہان کے باشندے دوسرے حصّہ سے کچھ واقف نہ تھے اسواسطے اس حصّہ کو عتیق اور دوسرے کو جسے بڑے نامور یورپی ناخدا کلمبس نامی نے ۱۴۹۲ء مین دریافت کیا جدید کہتے ہین —

خشکی کے حصّے

۱- برِاعظم زمین کے بہت بڑے حصے کو کہتے ہین جسمین بہت سے ملک ہون-
۲- زمین کا حصہ جو اکثر اطراف پانی سے گھرا ہو جزیرہ نما کہلاتا ہی-
۳- زمین کا حصہ جو چارون طرف پانی سے گھرا ہو جزیرہ کہلاتا ہی-
پانی کا حصہ جو چارون طرف زمین سے گھرا ہو اُسے جھیل کہتے ہین -
۴- زمین کی نوک جو پانی مین چلی جاوے راس کہلاتی ہی-
۵- ملک کا خاص شہر جہان حاکم سکونت رکھتا ہو دارالسلطنت کہلاتا ہی-
۶- جو چھوٹا قطعہ زمین اپنے سے دو بڑے قطعات زمین کو آپس مین بطور گردن ملاوے اُسے خاکنا کہتے ہین -
۷- جو اونچی پتھریلی زمین برابر دور تک چلی گئی ہو اور چوٹی اُسکی برف سے گھری ہو اُسے سلسلۂ پہاڑ کہتے ہین-
۸- جو زمین اپنے گرد کے ملکون سے کچھ اونچی ہو اُسے ٹیلہ کہتے ہین
۹- وہ حصۂ زمین جو سمندر سے ملا ہو ساحل یا کنارہ کہلاتا ہی
۱۰- زمین کے ایک وسیع قطعہ کو جسمین بہت سے شہر اور قصبے شامل اور کسی خاص قوم اور زبان کے لوگ آباد ہون اقلیم کہتے ہین -
۱۱- ملک کے حصے کو صوبہ یا ضلع کہتے ہین-

تری کے حصّے

بحرِاعظم پانی کے بہت بڑے حصے کو کہتے ہین جس سے بہت سے حصّے متعلق ہین سمندر کا حصہ جو چوڑے منھ سے خشکی مین چلا جاوے وہ خلیج کہلاتا ہی-
سمندر کا حصہ جو خشکی مین دور تک چلا جاوے اُسے بحیرہ یا کھاڑی کہتے ہین -
خلیج یا کھاڑی یون پر جو کوئی ایسا محفوظ مقام ہو کہ جہان جہاز ٹھہرتے ہون اُسے

سطح ہموار پر کرۂ زمین کے کسی کسی حصہ کی تصویرین ہین شمال ہمیشہ اوپر ہوتا ہی اور جنوب نیچے اور سامنے دیکھنے والے کے داہنے مشرق اور بائین مغرب ان چارون سمتون کو نقاط قطب نما کہتے ہین۔

۱۵- خط استوا ایک خط فرضی قطبین سے برابر فاصلے پر مغرب سے مشرق کو جاتا ہی اس سے شمال اور جنوب لیا جاتا ہی اور مقامات کے عرض البلد کا حساب ہوتا ہی۔

۱۶- خطوط نصف النہار خطوط فرضی ہین جو قطبین پر ہوکر کرۂ زمین کے گرد گذرتے ہین انسے مغرب و مشرق لیا جاتا ہی۔ انگریزی نقشون مین نصف النہار مقام گرینچ سے کہ قریب لندن کے ہی طول البلد کا شمار کیا جاتا ہی۔

۱۷- اصل چار سمت ہین۔ شمال۔ و جنوب۔ مشرق۔ و مغرب۔

۱۸- خاص سمتون اور اُنکے گوشون کا حساب نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا۔

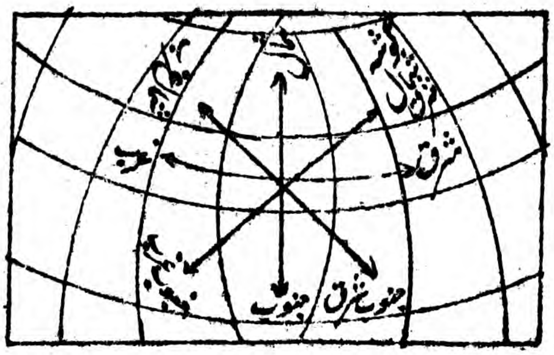

باب دوم اصطلاحون کے بیان مین

۱- جغرافیہ روے زمین کے بیان کو کہتے ہین۔

۲- روے زمین خشکی اور تری سے شامل ہی کل کی دو تہائی سے زیادہ پانی ہی اور باقی زمین۔

۳- خواہ پانی ہو یا زمین اُنکے حصے جو شکل و صورت مین یکسان ہوتے ہین وے ایک نام سے بولے جاتے ہین

نظر آتا ہی یہین ظاہر ہی کہ مدور شی کے سوا کسی دوسری چیز کا سایہ گول نہین ہو سکتا

۳- زمین کا قطر قریب چار ہزار کوس کے ہی اور محیط قریب بارہ ہزار پانچ سو کوس کے

۴- زمین کی دو حرکتین ہین اول وہ اپنے محور کے گرد خود گھومتی ہی اور دوم وہ گھومتی ہوئی نارنج کے مانند آفتاب کے گرد اپنے مدار مین روان رہتی ہی-

۵- جس عرصہ مین زمین خود اپنے گرد گردش کرتی ہی اوسے شب و روز کہتے ہین-

۶- لوگون نے شب و روز کو برابر چوبیس حصّون مین تقسیم کیا ہی اور ہر حصّہ کو گھنٹہ کہتے ہین

۷- زمین کی اسی گردش کے سبب روشنی اور تاریکی دور ہوتی ہی-

۸- جب کوئی ملک سورج کی طرف گھومتا ہی تب اُسپر روز روشن ہوتا ہی اور جب زمین کی حرکت سے وہ ملک سورج سے پھرتا ہی تب وہان رات ہوتی ہی-

۹- زمین سیدھی نہین چلتی بلکہ سورج کے گرد چار کرور پچھتر لاکھ کوس کے فاصلے سے راہ خمیدہ مین جو بشکل بیضوی ہی گھومتی ہی-

۱۰- زمین راہ مذکور مین جس جگہ سے چلتی ہی وہین تین سو پینسٹھ دن اور چھ گھنٹے کے بعد پھر آتی ہی اُسی عرصہ کو برس کہتے ہین-

۱۱- جس راہ سے زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہی اُسے مدار کہتے ہین اور اِس حرکت کا نام حرکت سالانہ ہی اور جو وہ خود اپنے محور کے گرد گردش کرتی ہی اُسکا نام حرکت روزانہ ہی-

۱۲- زمین ایک خط فرضی پر گھومتی ہی یہ خط سیدھا اُسکے مرکز سے گذر کر دونون طرف اوسکی سطح تک آخر ہوتا ہی اسے خط محور کہتے ہین محور کے دونون سرے قطب کہلاتے ہین

۱۳- زمین کے محور کا ایک سرا قطب شمالی اور دوسرا سرا قطب جنوبی کہلاتا ہی-

۱۴- مصنوعی کُرون مین قطب شمالی وہ ہی جو ہمیشہ اوپر کو ہوتا ہی- نقشون مین کہ جو

INDIAN INSTITUTE

پہلا جغرافیہ

باب اول

زمین کی شکل اور جسامت اور حرکات کے بیان مین

۱۔ زمین مانند نارنج کے گول ہی۔

۲۔ کئی ایک دلیلون سے ثابت ہی کہ زمین برابر سطح مستوی نہین ہی۔

اول۔ جب کوئی جہاز آتا ہی اور ہنوز کنارے سے دور رہتا ہی اُسوقت پہلے اوسکا پال ہی نظر آتا ہی باقی جرم اسکا پانی مین ڈوبا دکھائی دیتا ہی آخر جیون جیون جہاز قریب ہوتا جاتا ہی تیون تیون نیچے کے اجزا نظر آتے جاتے ہین اگر زمین برابر ہوتی تو نیچے کے اجزا بھی پہلے ہی دکھلائی دیتے۔

دوم۔ لوگ جو جہاز پر سوار ہوکر مشرق یا مغرب کو جاتے ہین تو چلتے چلتے آخر اُسی جگہ پھر پہونچتے ہین جہان سے وے سوار ہوے تھے۔

سوم۔ زمین کا سایہ جو چاند پر پڑتا ہی اور جس سے چندر گرہن ہوتا ہی وہ ہمیشہ گول

Jaghrafia I

پہلا جغرافیہ

جسمین

نہایت شرح وبسط کے ساتھ زمین کی شکل اور اُسکی جسامت اور حرکات کا بیان ہی

بدلائل ثبوتیہ بمنزلہ بدیہیات اور جغرافیہ روی زمین کے خشکی اور تری کا ذکر ہی

حسب الحکم

جناب فیضمآب صاحب انسپکٹر بہادر

سررشتۂ تعلیم صوبۂ اودھ

منشی درگا پرساد صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس صوبۂ اودھ نے جغرافیۂ اول

مولفۂ پنڈت شیو نرائن مرحوم ڈپٹی انسپکٹر سابق مدارس لکھنؤ سے

منتخب کیا

واسطے استعمال مدارس اودھ کے

بار چہارم مقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نول کشور مین چھپا

سنہ ۱۸۸۳ع

Tahlā jugrāfiyah.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.